علیحدہ مخلوق نہین ہے بلکہ فقط قوائے بہیمیہ ہے تو پہر سزا کس کو ملیگی کیا قوائے بہیمیہ یا شرو بدی از خود کچہہ چیز ہے کہ سزا کو برداشت کرے یا شرو بدی علیحدہ مخلوق ہے کہ خود اوسکی عدالت کرے ہرگز نہین بلکہ ثابت ہو کہ شیطان ایک علیحدہ روح انسان سے ہے اور باعث سرکشی اور بغاوت کے خدا کی غضب کا مورد ہوگا -

دوم

جسمین سید احمد خانصاحب کے اس قول کا معارضہ ہی جو انہون نے تفسیر آیہ فاخذتکم الصّاعقۃ مین کہا ہے کہ اسمین پہاڑ کی آتش افشانی مراد ہے نہ پہاڑ پر تجلّی ربّانی -

---

سورۂ بقر - واذ قلتم یموسی لن نؤمن لك حتی نری اللّٰہ جہرۃ فاخذتکم الصّاعقۃ وانتم تنظرون - خروج باب ۳۳ نمبر ۱۸ فقال ارنی مجدك نمبر ۲۰ وقال لا تقدر ان تری وجہی لان الانسان لا یرانی ویعیش ایضا باب ۳۴ نمبر ۲۸ وکان ہناك عند الرب اربعین نہارا واربعین لیلۃ لم یاکل خبزا ولم یشرب ماء فکتب علی اللوحین کلمات العہد الکلمات العشر ایضا باب ۲۴ نمبر ۱۵ فصعد موسی الی الجبل فغطی السحاب الجبل ۱۶ وحل مجد الرب علی جبل سیناء وغطاہ السحاب ستۃ ایام وفی الیوم السابع دعی موسی من وسط السحاب ۱۷ وکان منظر مجد الرب کنار آکلۃ علی راس الجبل امام عیون بنی اسرائیل ۱۸ ودخل موسی فی وسط السحاب وصعد الی الجبل ربعین نہارا واربعین لیلۃ

تاریخ مسٹر ایچ ٹکر صاحب صفحہ ۵۸ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے اور بجلیان چمکین اور پہاڑ پر کالی گہٹا امڈی اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی چنانچہ سارے

لوگ ڈیرون مین کانپ گئے اور موسی لوگون کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خدا سے
ملاوے اور وہ کوہ کی نشیب مین جا کھڑے ہوے اور سب کوہ سینا پر زیر و بالا
دہوان تہا کیونکہ خداوند شعلہ مین ہو کر اوس پر اوترا اور تنور کا سا دہوان اوس پر سے
اوٹہا اور پہاڑ سر بسر لرزا۔ تاریخ جوسفی حصہ ۳ صفحہ ۱۴ تیسرے دن آفتاب
برآمد ہونیکے پیشتر ایک ابر کمپو کر اوپر چہا گیا جیسا کہ اونہون نے پیشتر کبہی نہین
دیکہا تہا اور اور جگہون مین ہوا صاف تہی لیکن صرف کمپو پر تاریکی آگئی اور بادل
گرجا بجلی چمکی پانی برسا آندہی چلی جیسے کہ پیشتر کبہی دیکہنے مین نہین آئی تھی —
مسٹر شیرنگ صاحب ایل ایل بی اپنی کتاب بائبلیک جیوگرافی مین لکہتے ہین
کہ کوہ سینا عربی کا پہاڑ کہلاتا ہے۔ زمانہ قدیم مین اہل کتاب حج کو یہان پر آیا کرتے
تہے اور ایک گرجا پختہ بوقت شاہ جولیس قسطنطین عیسائی کا بنایا ہوا ہے اور
عبری زبان مین قدیم عہد کا کتبہ بہی کندہ ہے اور دامن کوہ بہت وسیع ہے اور سبزہ بہیا
بہی بنی ہوی ہین اور اس جگہہ موسی کو الواح تورات احکام عشرہ کی ملی سیاح
یورپین بنظر سیر و زیارت کوہ مقدس بارہا گئے مگر کسی نے کان کبریت و کوہ
آتش فشان نہین قرار دیا کیونکہ بعد واقعات میقات موسوی کو کبہی شرارہ آتش
و برق و صاعقہ کا نزول ذکر نہین کیا و حضرت موسی یہان پر چالیس برس[+] مقیم
رہے ممکن ہے کہ انسان ایسی مضر جسمانی جگہہ پر صحیح الجسم رہ سکے معجزہ موسی اصول
نیچر کی بہی خلاف نہین ہے کیونکہ منرالوجی یعنی علم معدنیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی
سنگ نرم و کوئی سخت و رنگین و آبدار و شفاف و میلا ارضیت مین اسمین زیادہ
ہے بعضی زمین کو تاثیر بخشی گئی ہے کہ آب بارش و ابخرہ ارضی و حرارت آفتاب سے
منجمد ہو کر کنکہی مثل ریزہ سنگ دریا و تالاب مین پیدا ہوتا ہے اور چونا اسکا تحفہ
ہے اور بوجہ وہ حیثیت کہ کسی جگہہ کا کوئلہ مصرف ہیزم مین مفید ہے چونکہ اندر

[+] مضمون مین یہہ ایسا پایا شاید ۴۰ دن صحیح ہے یہہ کاتب کی غلطی ہو —

کوہ کی پوری کیفیت بسبب راہ ناہموار و منزل دور و دراز و جانوران درندہ و نہ ہونی
ما کول و مشارب کی دریافت سے عاجز رہے ۔ ہندوستان کے بعض پہاڑون مین چشمہ
آب گرم و چشمہ آب سرد ایک ہی پہاڑ سے دو قسم کا پانی گرتا ہے ظاہر ابعید معلوم ہوتا ہے
مگر کوئی بھی مخالف نیچر نہین ہے علۃ العلل نے معلول کی کوئی علت قرار دیا ہوگا جو
ہماری نظر و نسبی غایب ہے اسپر انکار قدرت الہی کا کرنا ہمکو ضروری لازم آیا بلکہ باعث
عجز انسانی ہے ۔ دیکھو باران کو ابخرہ کہتے ہین مگر مصر و بلاد عرب مین بارش نہین ہوتی
ہند مین کسی سال زیادہ کسی سال کم بارش ہوتی ہے ۔ ایام سرما مین بسبب شدت
برد کر سطح زمین پر یبس و انجماد مواد ارضی کا زیادہ رہتا ہے و صعود ابخرہ کم اسپر بھی
کبھی غیر موسم مین بارش ہو جاتی ہے ۔ برق کو بقوت ترکیب و مصالحہ انگریزون
نے پکڑا اگرچہ اوسکی اصلی کیفیت سے ناواقف تھے پیغمبر نے فرمایا کہ ما عرفناک حق
معرفتک مگر جناب خان صاحب نے خوب طرح سے حقایق و دقایق علم و قدرت
کا انحصار ہو سکی خانصاحب کا ایسا الہام جدید تو انبیا و مرسلین کو بھی نہوا کہ بعاجزی
اقرار کرتے ہے اور خدا کو قادر مطلق کہتے ہین اگر حصر قدرت کا اوسکی ہو جاوے تب صفت
قادر مطلق کی نہ باقی رہے ۔

سوم

جسین خان صاحب بہادر کی اس قول کا معارضہ ہی جو انہون نے
تفسیر آیہ واذ فرقنا بکم البحر الخ مین کہا ہے کہ وہان دریا خشک
نہین ہو گیا تھا صرف مد و جزر ہوا تھا جو ہندی مین جوار بہاٹا کہلاتا
ہے ۔ یعنے پانی کا چڑاؤ ۔ اتار ۔

سورۂ بقرہ ۔ واذ فرقنا بکم البحر فانجیناکم واغرقنا آل فرعون وانتم تنظرون